



[shariatkhuda.org](http://shariatkhuda.org)

# شریعت خدا: ضمیمہ 3: tzitzit (کنارے، جھالر، دھاگے)

## احکامات کو یاد رکھنے کا حکم

### تززیت کی ہدایت

تززیت کا حکم، جو چالیس سالہ بیابان میں بھٹکنے کے دوران خدا نے موسیٰ کے ذریعے دیا، اسرائیل کے بیٹوں کو—چاہے وہ بنی اسرائیل کے باشندے ہوں یا غیر یہودی—یہ سکھاتا ہے کہ وہ اپنے کپڑوں کے کناروں پر جھالر بنائیں (*tzitzit* [ציצית]، یعنی کنارے، جھالر، دھاگے) اور اُن میں ایک نیلا دھاگا شامل کریں۔ یہ جسمانی علامت خدا کے پیروکاروں کو دوسروں سے ممتاز کرنے کے لیے ہے، اور اُن کی پہچان اور خدا کے احکامات کے ساتھ وابستگی کی مستقل یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔

### نیلے دھاگے کی اہمیت

اس نیلے دھاگے—جو اکثر آسمان اور الوہیت سے منسلک رنگ سمجھا جاتا ہے—کی شمولیت اس یاد دہانی کی پاکیزگی اور اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس حکم کو "تمہاری نسلوں کے لیے ہمیشہ کے لیے" ماننے کا کہا گیا ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کسی خاص وقت کے لیے محدود نہیں، بلکہ **ہمیشہ جاری رہنے والا** حکم

ہے:

"خداوند نے موسیٰ سے کہا، "تو بنی اسرائیل سے کہہ: اپنی نسلوں میں وہ اپنے کپڑوں کے کناروں پر جھالر بنائیں، اور ہر جھالر میں ایک نیلا دھاگا ہو۔ یہ جھالر تمہارے لیے ایک نشانی ہوں گے تاکہ جب تم انہیں دیکھو، تو خداوند کے سب احکام یاد رکھو، اور ان پر عمل کرو، اور اپنے دل اور آنکھوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو، جن کی پیروی کرتے ہوئے تم زنا کرتے ہو۔ تب تم میرے سب احکام یاد رکھو گے اور ان پر عمل کرو گے، اور اپنے خدا کے لیے مقدس رہو۔" (گنتی 37:15-40)

## تزتیت بطور ایک مقدس وسیلہ

*tzitzit* صرف ایک ظاہری سجاوٹ نہیں بلکہ ایک مقدس وسیلہ ہے جو خدا کے لوگوں کو اطاعت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس کا مقصد بالکل واضح ہے: ایمانداروں کو اپنی خواہشوں کے پیچھے چلنے سے روکنا اور انہیں خدا کے حضور پاکیزگی کی زندگی کی طرف لے جانا۔

تزتیت پہن کر، خداوند کے پیروکار اپنی زندگی میں اُس کے احکامات کی وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور روزانہ اپنے عہد کی یاد دہانی پاتے ہیں۔

## صرف مردوں کے لیے یا سب کے لیے؟

### عبرانی زبان میں استعمال ہونے والا لفظ

اس حکم کے بارے میں سب سے عام سوال یہ ہے کہ آیا یہ صرف مردوں کے لیے ہے یا سب کے لیے۔ اس کا جواب اُس عبرانی لفظ میں موجود ہے جو اس آیت میں استعمال ہوا ہے: *Bnei Yisrael* (בני ישראל)، جس کا مطلب ہے "اسرائیل کے بیٹے" (مذکر)۔

تاہم، دیگر آیات میں، جہاں خدا پوری جماعت کو ہدایت دیتا ہے، وہاں *Kol-Kahal Yisrael* (כל-קהל ישראל) کا استعمال ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے "اسرائیل کی جماعت"، اور یہ سب لوگوں کے لیے ہوتا ہے (دیکھیں: یسوع 8:35؛ استثناء 31:11؛ 2 تواریخ 34:30)۔

ایسے مواقع بھی ہیں جہاں عام آبادی کے لیے *am* (עם) استعمال ہوا ہے، جس کا مطلب ہے "لوگ" اور یہ مرد و عورت دونوں کے لیے ہے۔ مثلاً جب خدا نے دس احکام دیے: "تب موسیٰ لوگوں (עם) کے پاس اُتر آیا اور انہیں بتایا" (خروج 19:25)۔

تززیت کے حکم میں جو الفاظ عبرانی متن میں استعمال ہوئے ہیں، وہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ خاص طور پر "اسرائیل کے بیٹوں" یعنی مردوں کے لیے دیا گیا تھا۔

## آج کل خواتین میں عمل

اگرچہ کچھ جدید یہودی خواتین اور مسیحی غیر قومیں اپنی لباس کو tzitzits سے سجانے سے لطف اندوز ہوتی ہیں، لیکن اس حکم کے دونوں جنسوں پر لاگو ہونے کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔

## جھالر کیسے پہننا ہے

جھالر کو لباس سے جوڑنا چاہیے: دو سامنے اور دو پیچھے، سوائے نہانے کے دوران (قدرتی طور پر)۔ کچھ لوگ سوتے وقت انہیں پہننا اختیاری سمجھتے ہیں۔ جو لوگ سوتے وقت انہیں نہیں پہنتے، وہ اس منطق کی پیروی کرتے ہیں کہ جھالر کا مقصد بصری یاد دہانی ہے، جو سوتے وقت غیر موثر ہوتا ہے۔ جھالر کا تلفظ (zitzit) ہے، اور جمع کی شکلیں (tzitzitot (zitziôt) یا صرف جھالر ہیں۔

## دھاگوں کا رنگ

### نیلے رنگ کی کوئی مخصوص چھینٹ کی ضرورت نہیں

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ حوالہ دھاگے کے لیے نیلے (یا جامنی) رنگ کی مخصوص چھینٹ کی وضاحت نہیں کرتا۔ جدید یہودیت میں، بہت سے لوگ نیلے دھاگے کو شامل نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ صحیح چھینٹ معلوم نہیں، اور اس کے بجائے اپنی جھالر میں صرف سفید دھاگے استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، اگر مخصوص چھینٹ اہم ہوتی، تو خدا یقیناً وضاحت فراہم کرتا۔

حکم کی روح اطاعت اور خدا کے احکامات کی مسلسل یاد دہانی میں ہے، نہ کہ رنگ کی صحیح چھینٹ میں۔

## نیلے دھاگے کی علامت

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ نیلا دھاگہ مسیحا کی علامت ہے، حالانکہ اس تشریح کے لیے کلام پاک میں کوئی تائید نہیں، باوجود اس کی دلکش نوعیت کے۔

دوسرے لوگ دیگر دھاگوں کے رنگوں کے بارے میں پابندی نہ ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہیں—سوائے اس شرط کے کہ ایک نیلا ہونا چاہیے—اور کئی رنگوں کے ساتھ پیچیدہ جہالر بناتے ہیں۔ یہ مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ یہ خدا کے احکامات کے تئیں لاپرواہی ظاہر کرتا ہے جو تعمیری نہیں۔

## رنگوں کا تاریخی سیاق

بائبل دور میں، دھاگوں کو رنگنا مہنگا تھا، اس لیے یہ تقریباً یقینی ہے کہ اصل جہالر بھیڑوں، بکریوں، یا اونٹوں کی اون کے قدرتی رنگوں میں بنائی گئی تھیں، جو زیادہ تر سفید سے بیج تک کے ہو سکتے تھے۔ ہم ان قدرتی رنگوں کی پابندی کی سفارش کرتے ہیں۔

## دھاگوں کی تعداد

### دھاگوں کے بارے میں کلامی ہدایات

کلام پاک یہ وضاحت نہیں کرتا کہ ہر جہالر میں کتنے دھاگے ہونے چاہئیں۔ واحد شرط یہ ہے کہ ایک دھاگہ نیلا ہونا چاہیے۔

جدید یہودیت میں، جہالر عام طور پر چار دھاگوں کو دوگنا کر کے کل آٹھ دھاگے بنائے جاتے ہیں۔ وہ گریس بھی شامل کرتے ہیں، جو لازمی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم، آٹھ دھاگوں اور گریسوں کا یہ عمل ربانی روایت ہے جس کی کلام پاک میں کوئی بنیاد نہیں۔

### تجویز کردہ تعداد: پانچ یا دس دھاگے

## کی تین اقسام۔ ایک تورات کے (کنارے، جہالر، دھاگے) TZITZIT حکم (گنتی ۳۷:۱۵-۴۰) کی پیروی کرتی ہے، اور دو نہیں کرتیں۔

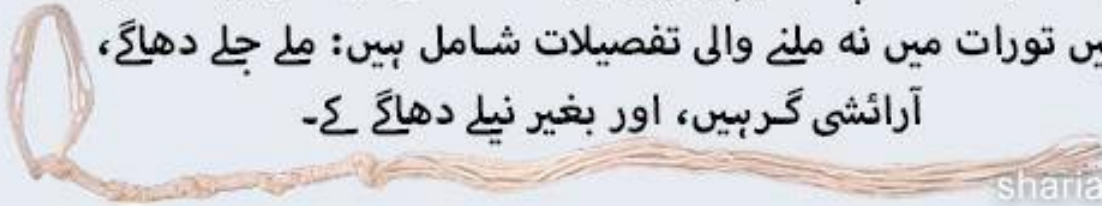
تورات کے مطابق تزتیت۔ بنانے میں سادہ۔ کوئی آرائشی گرہیں نہیں،  
کوئی ملے جلے دھاگے نہیں، اور ایک نیلا دھاگہ۔



کچھ قدامت پسند یہودیوں اور مسیحی تحریک کے استعمال کردہ  
تزتیت۔ اس میں تورات میں نہ ملنے والی تفصیلات شامل ہیں: ملے جلے  
دھاگے، آرائشی گرہیں، اور دو نیلے دھاگے۔



زیادہ تر قدامت پسند یہودیوں کے استعمال کردہ تزتیت۔ اس  
میں تورات میں نہ ملنے والی تفصیلات شامل ہیں: ملے جلے دھاگے،  
آرائشی گرہیں، اور بغیر نیلے دھاگے کے۔



shariatkhuda.org

ہم اپنی ضرورت کے لیے تجویز کرتے ہیں کہ ہر *tzitzit* کے لیے پانچ یا دس دھاگے استعمال کیے جائیں۔ یہ  
تعداد اس لیے منتخب کی گئی ہے کیونکہ اگر *tzitzits* کا مقصد ہمیں خدا کے احکامات کی یاد دہانی کرانا  
ہے، تو یہ مناسب ہے کہ دھاگوں کی تعداد دس احکامات سے ہم آہنگ ہو۔

اگرچہ خدا کی شریعت میں دس سے زیادہ احکامات ہیں، لیکن خروج 20 میں دی گئی دو تختیوں پر لکھے  
دس احکام کو طویل عرصے سے خدا کی پوری شریعت کی علامت سمجھا جاتا رہا ہے۔

خدا کے حکم کے مطابق اپنا تزتیت خود بنائیں

[PDF ڈاؤن لوڈ کریں](#)



## دھاگوں کی تعداد کا علامتی مطلب

اس صورت میں:

• **دس دھاگے** بر *tzitzit* میں دس احکامات کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔

• **پانچ دھاگے** بر تختی پر پانچ احکامات کی علامت ہو سکتے ہیں، اگرچہ یہ بات یقینی طور پر معلوم نہیں کہ احکامات دو تختیوں پر کس طرح تقسیم تھے۔

بہت سے لوگ (بغیر کسی ثبوت کے) قیاس کرتے ہیں کہ ایک تختی پر خدا سے تعلق رکھنے والے چار احکام اور دوسری پر انسانوں سے تعلق رکھنے والے چھ احکام تھے۔

بہر حال، پانچ یا دس دھاگے منتخب کرنا محض ایک تجویز ہے، کیونکہ خدا نے یہ تفصیل موسیٰ کو فراہم نہیں کی تھی۔

**"تاکہ تم اُسے دیکھو اور یاد رکھو"**

**اطاعت کے لیے ایک بصری وسیلہ**

تزتیت، جس میں نیلا دھاگا ہوتا ہے، خدا کے خادموں کی مدد کے لیے ایک بصری وسیلہ ہے تاکہ وہ اُس کے تمام احکامات کو یاد رکھیں اور اُن پر عمل کریں۔ یہ آیت دل یا آنکھوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنے

کی اہمیت پر زور دیتی ہے، کیونکہ یہ خواہشات گناہ کی طرف لے جا سکتی ہیں۔ اس کے برعکس، خدا کے پیروکاروں کو اُس کے احکامات کی اطاعت پر توجہ دینی چاہیے۔

## ایک لازوال اصول

یہ اصول ہمیشہ کے لیے ہے، جو قدیم بنی اسرائیل اور آج کے مسیحیوں دونوں پر لاگو ہوتا ہے—جنہیں دنیا کی آزمائشوں سے بچ کر خدا کے احکامات پر وفادار رہنے کے لیے بلایا گیا ہے۔ جب بھی خدا ہمیں کسی چیز کو یاد رکھنے کی ہدایت کرتا ہے، تو یہ اس لیے ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہم بھولنے کا رجحان رکھتے ہیں۔

## گناہ کے خلاف ایک رکاوٹ

یہ "بھول جانا" صرف احکامات کو یاد نہ رکھنے کا مطلب نہیں رکھتا بلکہ اُن پر عمل نہ کرنے کا بھی اشارہ ہے۔ جب کوئی شخص گناہ کرنے والا ہو اور وہ اپنے تزتذیت کی طرف دیکھے، تو اُسے یاد آتا ہے کہ ایک خدا ہے جس نے اُسے احکام دیے ہیں۔ اگر ان احکام کی اطاعت نہ کی جائے، تو اُس کے نتائج ہوں گے۔

اس لحاظ سے، تزتذیت گناہ کے خلاف ایک رکاوٹ کا کام دیتا ہے، جو مومنوں کو اُن کی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کراتا ہے اور خدا کے ساتھ وفاداری میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

## "میرے تمام احکامات"

## مکمل اطاعت کی دعوت

خدا کے تمام احکامات پر عمل کرنا پاکیزگی اور اُس سے وفاداری قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ لباس پر تزتذیت ایک مادی علامت کے طور پر کام کرتے ہیں جو خدا کے خادموں کو اُن کی ذمہ داری کی یاد دلاتے ہیں کہ وہ ایک مقدس اور مطیع زندگی گزاریں۔

مقدس ہونا—یعنی خدا کے لیے مخصوص ہونا—بائبل بھر کا ایک مرکزی موضوع ہے، اور یہ مخصوص حکم خدا کے خادموں کو اُن کی اطاعت کی ذمہ داری یاد دلانے کا ایک طریقہ فراہم کرتا ہے۔

## "تمام" احکامات کی اہمیت

یہ بات نوٹ کرنا ضروری ہے کہ عبرانی اسم *kōl* (כֹּל) کا استعمال ہوا ہے، جس کا مطلب ہے "تمام"، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ صرف کچھ احکامات پر عمل کرنا کافی نہیں—جیسا کہ دنیا کی تقریباً ہر کلیسیا میں ہوتا ہے—بلکہ اُن تمام احکامات پر عمل ضروری ہے جو ہمیں دیے گئے ہیں۔

خدا کے احکام درحقیقت وہ ہدایات ہیں جن پر ایمانداری سے عمل کرنا ضروری ہے اگر ہم اُسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے سے، ہم اُس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں باپ ہمیں یسوع کے پاس بھیجتا ہے تاکہ اُس کی کفارہ بخش قربانی کے ذریعے ہمارے گناہوں کی معافی ہو۔

## نجات کی طرف لے جانے والا عمل

### اطاعت کے ذریعے باپ کو خوش کرنا

یسوع نے واضح طور پر بتایا کہ نجات کا راستہ اُس مقام سے شروع ہوتا ہے جہاں ایک شخص اپنی زندگی سے باپ کو خوش کرتا ہے (زبور 18:22-24)۔ جب باپ اُس شخص کے دل کو جانچتا ہے اور اُس کی اطاعت کی رغبت کی تصدیق کرتا ہے، تو روح القدس اُسے رہنمائی دیتا ہے کہ وہ اُس کے تمام مقدس احکامات کو ماننے لگے۔

### باپ کا یسوع کی طرف رہنمائی میں کردار

پھر باپ اُس شخص کو یسوع کے پاس بھیجتا ہے یا "تحفے" کے طور پر دیتا ہے:  
"کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، اُسے کھینچ نہ لے، اور میں اُسے آخری دن زندہ کروں گا" (یوحنا 6:44)

اور یہ بھی:

"اور اُس نے جو مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے اُن میں سے میں کسی کو نہ کھو دوں، بلکہ آخری دن اُسے زندہ کروں" (یوحنا 6:39)

### تذرتیت بطور روزمرہ کی یاد دہانی

تذرتیت، ایک بصری اور جسمانی یاد دہانی کے طور پر، اس عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور خدا کے خادموں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ اطاعت اور پاکیزگی میں ثابت قدم رہیں۔



اُس کے تمام احکامات کی مسلسل آگاہی اختیاری نہیں، بلکہ ایک ایسی زندگی کا بنیادی پہلو ہے جو خدا کے لیے مخصوص ہو اور اُس کی مرضی کے مطابق ہو۔

## یسوع اور تترزیت



اور دیکھو، ایک عورت جو بارہ سال سے خون کے بہاؤ کی بیماری میں مبتلا تھی، پیچھے سے آئی کو چھوا۔ کیونکہ اس نے اپنے دل میں کہا، "اگر [κράσπεδον] اور اس نے اس کے لباس کے تترزیت میں صرف اس کے لباس کو چھو لوں، تو میں شفا پا جاؤں گی۔" (متی ۹:۲۰-۲۱)

shariatkhuda.org

یسوع مسیح نے اپنی زندگی میں خدا کے احکامات کی تکمیل کی اہمیت کو ظاہر کیا، جن میں اُس کے لباس پر تترزیت پہننا بھی شامل تھا۔ جب ہم یونانی میں اصل لفظ [κράσπεδον] (kraspedon)، جس کا مطلب ہے تترزیت، دھاگے، جھالر، کنارے] پڑھتے ہیں، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ خون کا مرض رکھنے والی عورت نے اسی کو چھوا تھا تاکہ وہ شفا پائے:

"اور دیکھو، ایک عورت جو بارہ برس سے خون جاری ہونے کے مرض میں مبتلا تھی، پیچھے سے آئی اور اُس کے لباس کے کنارے کو چھو لیا" (متی 9:20)

اسی طرح، مرقس کی انجیل میں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ یسوع کے تترزیت کو چھونا چاہتے تھے،

کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ خدا کے طاقتور احکامات کی علامت ہیں، جو برکت اور شفا لاتے ہیں:

"اور وہ جہاں کہیں بھی گیا—گاؤں، شہر یا دیہات میں—وہ بیماروں کو بازاروں میں لاتے، اور اُس سے

منت کرتے کہ ہم اُس کے لباس کے کنارے کو ہی چھو لیں، اور جتنے بھی اُس کو چھوتے تھے، شفا پاتے تھے”  
(مرقس 6:56)

## یسوع کی زندگی میں تزتیت کی اہمیت

یہ واقعات اس بات کو نمایاں کرتے ہیں کہ یسوع نے تورات میں دیے گئے تزتیت کے حکم پر وفاداری سے عمل کیا۔ تزتیت صرف سجاوٹ کا حصہ نہیں تھے بلکہ خدا کے احکامات کی گہری علامت تھے، جنہیں یسوع نے اپنے وجود میں سمویا اور برقرار رکھا۔ لوگوں کا تزتیت کو الہی قوت سے جوڑنا، خدا کے قانون کی اطاعت کے ذریعے برکتوں اور معجزات کے آنے کو ظاہر کرتا ہے۔

یسوع کی اس حکم پر عملداری اُس کی خدا کی شریعت کے سامنے مکمل تابعداری کو ظاہر کرتی ہے، اور یہ اُس کے پیروکاروں کے لیے ایک زبردست مثال مہیا کرتی ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کریں—نہ صرف تزتیت کے لیے بلکہ اُس کے باپ کے تمام احکامات کے لیے، جیسے کہ **سبت**، **ختنہ**، **بال اور داڑھی**، اور **حرام گوشت**۔